سوال

(420)نکاح شغار کی ناجائز صورت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے ایک شخص نے اپنی بیٹی اس شرط پر میرے نکاح میں دی کہ میں اپنی بہن کی شادی اس شخص کے بیٹے سے کرادوں۔ میں نے اس کی یہ شرط قبول کر کے اپنی بہن کی شادی اس کے بیٹے سے اوراپنی شادی ان کی بیٹی سے شرعی طریقے سے کی۔

حق مہر میں دونوں طرف پرچودہ چودہ گائیں مقرر کی گئیں جب کہ ایک بکری اس پر زائد مقرر ہوئی۔

مجھے آپ سے یہ معلوم کرنا ہے کہ آیا یہ نکاح شریعت کے مطابق صحیح ہے کہ نہیں اگر صحیح نہیں ہے تو دونوں پر نکاح کا فسخ عائد ہوتا ہے یا ایک پر اور اگر ایک پر ہے۔ تو وہ کس پر مجھ پر یا میری بہن پر۔ اگر دونوں پر نکاح فسخ عائد ہوتا ہے تو کیا اس کے بعد تجدید نکاح کر سکتے ہیں کہ نہیں ؟ مہربانی فرما کر قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا جواب عربی میں دے کر مشکور فرما دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

«فقدِ اضطربت کلماتُ أہلِ العلمِ فی صورۃِ الشّغارِ الّتی سألتنی عنہا ، فکلمۃُ بعضِہم أنّہا تجوزُ ، وکلمۃُ بعضِہم أنّہا لا تجوزُ ، والأرجحُ من أقوالِہم أنّہا لا تجوزُ ، فالنّکاحانِ مفسوخانِ ، بل لم ینعقدْ من أصلِہما لأنّ النّبیّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہی عنِ الشّغارِ ، وقال : لا شغارَ ۔ والنّہیُ یقتضی الفسادَ ۔ والخبرُ یستدعی عدمَ الوقوعِ » واللہ أعلم

''شغار کی وہ صورت جس کے متعلق آپ نے سوال کیا ہے اہل علم کے اقوال مختلف ہیں بعض کا قول ہے کہ وہ جائز ہے اور بعض کا قول ہے کہ وہ ناجائز ہے علماء کے اقوال میں سے راجح قول یہ ہے کہ وہ ناجائز ہے پس دونوں نکاح فسخ ہیں بلکہ وہ بنیادی طور پر منعقد ہی نہیں ہوئے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شغار سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ شغار نہیں ہے اور نہی فساد کا تقاضا کرتی ہے اور خبر عدم وقوع کا تقاضا کرتی ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل